مسجدِ بیت میں میاں بیوی کا ایک ساتھ رہنا

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ اپریل 2022

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

ایک اسلامی بہن اپنے بیڈروم کے ایک حصے میں مسجد بیت کی نیت کرکے وہاں دس روزہ سنتِ اعتکاف میں بیٹھی ہیں، یہ رہنمائی فرمادیں کہ اعتکاف کے دوران اس کا شوہر اس کمرے میں اپنی بیوی کے ساتھ ایک بستر پر سو سکتا ہے یا نہیں؟ بیوی مسجدِبیت میں رہتے ہوئے شوہر کا سر وغیرہ دبا سکتی ہے؟ اعتکاف میں شوہر کے ساتھ رہنے کی کوئی ممانعت ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اعتکاف کے دوران بیوی کا مسجدِبیت میں اپنے شوہر کا سر دبانے کے لیے شوہر کو چھونا جائز ہے جبکہ بیوی کو شہوت نہ ہو۔البتہ ایک ہی بستر پر دونوں کو سونے سے بچنا چاہیے۔

یاد رہے جس طرح احرام کی حالت میں جماع و مُقدّماتِ جماع حرام ہیں یونہی اعتکاف کے دوران بیوی کے لیے جماع اور مقدمات جماع حرام ہیں، مقدمات جماع سے مراد ایسے افعال جو جماع کی طرف لے جانے والے ہوں اور فقہائے کرام کے کلام میں مقدمات جماع کی درج ذیل مثالیں بیان کی گئیں ہیں: گلے ملنا، شہوت کے ساتھ بوسہ لینا، یا شہوت کے ساتھ چھونا، مباشرتِ فاحشہ وغیر ذالک۔ لٰہذا اعتکاف میں شوہر ساتھ ہو تو دن ہو یا رات بہر صورت جماع و مقدمات جماع سے اپنے آپ کو بچانا ضروری ہے، ورنہ بیوی فعلِ حرام میں مبتلا ہو کر گناہ گار ہوگی، نیز جماع کی صورت میں اعتکاف فاسد ہو جائے گا، اور مقدماتِ جماع کی صورت میں اگر بیوی کو انزال ہو جائے تب بھی اعتکاف فاسد ہو جائے گا، ہاں اگر مقدماتِ جماع کی صورت میں بیوی کو انزال نہیں ہوا تو اس کا اعتکاف فاسد نہیں ہوگا۔

البحر الرائق میں ہے: ”(ویحرم الوطء ودواعیه) لقوله تعالی وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ لان المباشرة تصدق علی الوطء ودواعیه فیفید تحریم کل فرد من افراد المباشرة جماع او غیرہ“ یعنی

اعتکاف کی حالت میں جماع اور مقدمات جماع حرام ہیں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے کہ جب تم مسجد میں اعتکاف میں بیٹھے ہو تو عورتوں سے مباشرت نہ کرو، کیونکہ مباشرت جماع اور مقدمات جماع دونوں پر صادق آتی ہے لہٰذا آیت مباشرت کے ہر فرد کے حرام ہونے کا افادہ کر رہی ہے، چاہے جماع ہو یا غیر جماع۔(البحرالرائق،532/2)

النہرالفائق میں ہے:”وحرم علیہ ایضاً (دواعیہ) من المس والقبلۃ کمافی الحج والعمرۃ“یعنی معتکف پر مقدمات جماع، چھونا بوسہ لینا بھی حرام ہے جیسا کہ حج و عمرہ میں یہ فعل حرام ہے۔(النہرالفائق،48/2)

ردالمحتار میں ہے:”الزوجۃ معتکفۃ فی مسجد بیتھا فیاتیھا فیہ زوجھا فیبطل اعتکافھا“یعنی بیوی اپنی مسجد بیت میں اعتکاف میں بیٹھی ہو اس میں شوہر بیوی سے قربت کرے تو بیوی کا اعتکاف باطل ہو جائے گا۔
(ردالمحتار،509/3)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرّحمہ فرماتے ہیں:”معتکف کو وطی کرنا اور عورت کا بوسہ لینا یا چھونا یا گلے لگانا حرام ہے۔جماع سے بہر حال اعتکاف فاسد ہو جائے گا،انزال ہو یا نہ ہو قصداً ہو یا بھولے سے مسجد میں ہو یا باہر رات میں ہو یا دن میں،جماع کے علاوہ اوروں میں اگر انزال ہو تو فاسد ہے ورنہ نہیں،احتلام ہو گیا یا خیال جمانے یا نظر کرنے سے انزال ہوا تو اعتکاف فاسد نہ ہوا۔“(بہارشریعت،1025/1)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net